سوال

نماز کے بعد باآواز بلند تکبیر کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے ہاں امام جب نماز ختم کرتا ہے تو امام اور مقتدی سب باآواز بلند اللہ اکبر کہتے ہیں ۔ اس کے لئے بخاری شریف میں موجود سیدنا عبد اللہ بن عباس کی روایت سے استدلال کیا جاتا ہے ، سوال یہ ہے کہ کیا اس روایت سے مقتدی کے لیے بھی بلند آواز سے تکبیر کا جواز ہے یا یہ صرف نبی کریم ﷺ کا سیکھلانے کا طریقہ تھا جیسے بعض علماء فرماتے ہیں ، اس کا مفصل جواب اور راجح مسلک کی نشان دہی کریں ۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ سے مروی یہ روایت عام ہے اور اس میں اس امر کی کوئی وضاحت موجود نہیں ہے کہ وہ تکبیر فقط نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے یا ساتھ صحابہ کرام بھی کہا کرتے تھے ۔ اور زیادہ رجحان اسی طرف جاتا ہے کہ صحابہ بھی ساتھ باآواز بلند تکبیر کہا کرتے ہونگے ۔ کیونکہ نماز ختم ہونے کا علم تکبیر سے ہوتا تھا ، حالانکہ نبی کریم ﷺ نماز کی تکبیریں بھی بلند کہتے تھے اور سلام بھی باآواز بلند پھیرتے تھے ، لیکن سلام کی آواز سے علم نہیں ہوتا تھا ، اور اگر علم ہوتا تھا تو تکبیر سے ، معلوم ہوتا ہے کہ تکبیر سارے صحابہ ہی کہتے ہونگے ، اسی لئے تکبیر کی آواز آپ کے سلام کی آواز سے زیادہ ہوتی تھی ۔ ورنہ آپ اکیلے کی آواز اتنی بلند نہ ہوتی ہوگی ، اور اگر آپ کی اکیلے کی ہی آواز ہوتی تھی تو پھر سلام کی آواز بھی سنائی دینی چاہیئے تھی ۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی